

369612-فطرانے میں آلو دینے کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ ان کے ملک میں آلو بنیادی غذا ہیں۔

سوال

میرا تعلق شام سے ہے، تو کیا میں فطرانے میں سبزی اور آلو دے سکتا ہوں؟ کیونکہ ہمارے ہاں آلو کو بنیادی غذا کی حیثیت حاصل ہے، تو کتنے آلو کا ایک صاع بنے گا؟

پسندیدہ جواب

فطرانے میں ایک صاع انماج دینا واجب ہے، یہ انماج بنیادی غذا میں سے ہوگا، اور بنیادی غذا وہی ہوگی جو لوگ عام طور پر اپنے کھانے کے لیے استعمال کرتے ہوں اور نہیں ذخیرہ بھی کیا جا سکتا ہو، مثلاً: زرمنی اجناس، اور خشک پھل وغیرہ۔ اس کی تفصیلات پہلے سوال نمبر: (312346) کے جواب میں بیان ہو چکی ہیں۔

چنانچہ فطرانے کے طور پر آلو یا سبزی دینا کافی نہ ہوگا، کیونکہ نہ تو انہیں مانجا جاتا ہے اور نہ ہی ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

ما پہنچ کی شرط کے لیے دلیل سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ آپ کہتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانے کے لیے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو ہر غلام، آزاد، مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر فرض کیا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ فطرانہ عید نماز کے لیے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔" اس حدیث کو امام بخاری: (1503) اور مسلم: (984) نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح صحیح بخاری: (1510) میں سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عد میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانے کا دیا کرتے تھے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ مزید کہتے ہیں کہ: اس وقت ہمارا کھانا جو، منقی، پنیر اور کھجور ہوا کرتا تھا۔"

صاع کے ذریعے انماج کا ماپ تو کیا جاستا ہے، لیکن آلو کو صاع کے ذریعے نہیں مانجا جاتا۔

اسی طرح "الروض المریع"، ص 215 میں ہے کہ:

"فطرانے میں ایک صاع یعنی چار مگنڈم، جو یا ان دونوں میں سے کسی کا آٹا یا استو دینا واجب ہے، ستو بنا نے کے لیے پہلے انہیں بھونا جاتا ہے پھر اسے پیس دیا جاتا ہے۔ فطرانے میں آٹا یا استو دونوں کے وزن کے برابر ہوں گے۔ یا فطرانے میں کھجور، یا منقی یا پنیر [جو کہ مکھن نکلی ہوئی چھا چھ سے بنایا جاتا ہے] کا ایک صاع جو گا؛ کیونکہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ: "جب ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو ہم فطرانے کے لیے ایک صاع گندم کا، یا ایک صاع جو گا، یا ایک صاع منقی کا، یا ایک صاع پنیر کا دیا کرتے تھے۔" متفق علیہ

فطرانے کے لیے افضل کھجور دینا ہے، اس کے بعد منقی، پھر گندم، پھر جوچ یا فقراء کے لیے زیادہ نفع بخش ہو، پھر جو، اس کے بعد ان دونوں کا آٹا، اس کے بعد دونوں کا بنا ہوا ستو، پھر پنیر۔ اگر مذکورہ پانچوں چیزوں میں موجود نہ ہوں تو کوئی بھی انماج جسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کیا جائے، یا کوئی بھی پھل جسے بنیادی غذا کے طور پر لوگ استعمال کریں، مثلاً: مکھن، باجرہ، چاول، دال، اور خشک انجیر وغیرہ۔

فطرانے میں عیب دار انماج ناکافی ہوگا، مثلاً: کیدا لگا ہوا ہو، یا انماج گیلا ہو، یا پرانا ہونے کی وجہ سے ڈانٹے بدل چکا ہو۔

فطرانے میں روٹی نہیں دے سکتے کیونکہ نہ تو اس کا ماپ ہوتا ہے اور نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ "ختم شد

والله اعلم